انفیکشن کے شبہ کی صورت میں قریبی روابط کو قرنطینہ میں رہنا ہوگا

انفیکشن کے شبہ کی صورت میں حکومت نے متاثرہ شخص کے ساتھ دیگر قریبی رابطوں کے لئے بھی انفیکشن کے لئے قرنطینہ کی ضرورت متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ۔ آج ایسے معاملات میں قرنطینہ کی ذمہ داری صرف گھریلو افراد اور اسی طرح قریبی افراد پر لاگو ہوتی ہے۔

وہ افراد جو کسی ایسے شخص کے ساتھ قریبی رابطے میں رہے ہیں جو اومیکرون کے ساتھ مشتبہ یا مصدقہ انفیکشن کے بعد قرنطینہ میں جاتا ہے تو انہیں قریبی رابطے کے بعد 10 دن تک انفیکشن کے قرنطینہ میں رہنا چاہئے۔ اگر بعد میں اس بات کی تصدیق ہو جاتی ہے کہ انفیکشن اومیکرون کی وجہ سے نہیں ہے تو یہ ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے ۔

- [قریبی رابطے کی تعریف (ایف ایچ آئی)]

مشتبہ اومیکرون سے متاثرہ شخص کے تمام قریبی رابطوں کو اور قریبی رابطے کے بعد جلد از جلد اور 7 دن کے بعد خود کو پی سی آر ٹیسٹ کے ساتھ جانچنا چاہئے۔
قریبی رابطے کے بعد ساتویں دن منفی ٹیسٹ کی صورت میں قرنطینہ ختم کیا جا سکتا ہے۔
"ہمیں ایسے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے جو اومیکرون کے ساتھ انفیکشن کے پھیلاؤ کو موخر کرنے میں مدد کریں۔ وزیر صحت و نگہداشت خدمات انگولڈ شرکول کا کہنا ہے کہ دیگر قریبی رابطوں کے لئے انفیکشن کے قرنطینہ میں توسیع کو نامناسب سمجھا جاسکتا ہے لیکن صورتحال سنگین ہے وائرس کی قسم کے بارے میں معلومات بہت کم اور غیر یقینی ہے۔
چونکہ اب رابطہ کم کرنے کے اقدامات بھی متعارف کرائے جا رہے ہیں، لوگوں کے قریبی رابطے کم ہوں گے اور بلدیات جو انفیکشن ٹریکنگ کا کام کر رہی ہیں وہ آسان ہو جائے گا۔
ایسے معاملات میں انفیکشن کے قرنطینہ میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاتی جہاں اومیکرون کا کوئی شبہ نہیں ہے۔ آپ [ایف ایچ ای کی ویب سائیٹ] پر اس بارے میں مزید جان سکتے ہیں کہ متاثرہ شخص کے ساتھ قریبی رابطے کی صورت میں کیا لاگو ہوتا ہے جہاں متاثر ہونے کا کوئی شبہ نہیں ہے۔

"اس کا مطلب یہ ہے کہ کچھ عرصے کے لیے ہمارے پاس دو مختلف ٹی آئی ایس کے(TISK) طریقہ کار ہونگے ، ایک مشتبہ اومیکرون انفیکشن کے لئے، اور ایک باقی انفیکشن کے لئے۔ شرکول بتاتی ہیں کہ میں انفیکشن کی صورتحال کی بنیاد پر ٹی آئی ایس کے(TISK) حکمت عملی پر مسلسل نظر رکھوں گی ۔